

## 114666-اگر وفات کے وقت کلمہ شہادت نہیں پڑھا تو کیا یہ برے انجام کی علامت ہے؟

سوال

ایک مسلمان نماز روزے کا پابند ہے، شرعی احکام کو بھی جانتا ہے، اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ ایک ہی ہے، اور محمد اسکے بندے اور رسول ہیں، اللہ کے حرام کرده کاموں کو حرام جانتا ہے، لیکن اسے ایک مرض نے دو سال یا اس سے زیادہ عرصے تک صاحب فراش بنائے رکھا وہ اس دوران نمازیں بھی پڑھتا رہا، اللہ پر ایمان بھی تھا اور شرک سے بچتا تھا لیکن مرتے دم اس نے لا الہ الا اللہ نہیں کہا، کیونکہ وہ کوئے میں تھا، اسی حالت میں اسکی وفات ہو گئی اور کلمہ شہادت نصیب نہیں ہوا، تو کیا وہ اسلام پر فوت نہیں ہوا؟ اسکا اخلاق بھی بہت اچھا تھا، نمازی اور اللہ اور اسکے رسول سے محبت کرتا تھا، شدید مرض میں بھی اس نے نمازیں نہیں چھوڑیں، تو کیا جو شخص کلمہ شہادت کے بغیر ہی فوت ہو جائے اور وہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت بھی کرتا ہو تو کیا اسکی موت اسلام پر نہیں ہوتی؟

پسندیدہ جواب

ایسا مسلمان جو ایک اللہ کے معبود ہونے اور محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو، نماز، روزے کا پابند ہو تو ایسے شخص کے بارے میں مرتبے وقت کلمہ شہادت نصیب نہ ہونے کی وجہ یہ حکم نہیں لگایا جاستا کہ اسکا انجام براہو ہے، چاہے کلمہ شہادت بے ہوشی یا کسی اور وجہ سے نہ پڑھ سکا ہو، بلکہ کسی پر بھی کفر کا فتوی نہیں لگا جاستا جب تک کہ وہ نواقفِ اسلام میں سے کسی ایک کا ارتکاب نہ کر لے، جیسے۔ نبود بالله۔ اللہ تعالیٰ کو اسکے رسول کو گالی دے، دینِ الہی کو مذاق کا نشانہ بنائے، اور قرآن مجید کی توبیں کرے، یا اسکے علاوہ کوئی اور کام کرے جس کے بارے میں شرعی نصوص موجود ہوں کہ یہ کام کفر ہے، یا شرک ہے یا اسلام سے خارج کردینے والا ہے، اور اس کے ساتھ تخفیر معین کی شرائط بھی پائی جائیں اور موافع بھی نہ ہوں۔

لا الہ الا اللہ موت کے وقت پڑھنا نصیب ہو جائے تو یہ اچھی موت کی علامت ہے، اسکی دلیل ابو داؤد کی روایت (3116) میں ہے جسے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جسکی آخری بات "لا الہ الا اللہ" ہوتی وہ جنت میں داخل ہو گیا) اسے ابتدی نے صحیح ابو داؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

اور اگر کلمہ شہادت نہ پڑھ سکے تو اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ وہ غیر مسلم ہو گیا ہے، اور یہ نہ ہی برے انجام کی علامت ہے، خاص طور پر اگر وہ بے ہوشی یا کوئے میں ہونے کی وجہ سے نہ پڑھ سکا ہو تو یہ برے انجام کی علامت نہیں ہے۔

مذکورہ حدیث میں جنت میں داخلے کا ایک سبب بیان کیا گیا ہے، اور اچھی موت کی ایک علامت ذکر کی گئی ہے، وہ ہے کہ اسکی آخری بات "لا الہ الا اللہ" ہو۔

اس حدیث سے یہ مطلب نہیں لیا جاستا کہ جسکی آخری بات "لا الہ الا اللہ" نہ ہوتی تو وہ جنت میں نہیں جائے گا، اس لئے کہ وہ دیگر اسباب کی وجہ سے بھی جنت میں جاستا ہے۔

یہ بعینہ اسی طرح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کے بارے میں بتایا کہ اسکے سارے گناہ معاف کر دینے جاتے ہیں، اب اسکا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ جو شہید نہ ہو تو اسکے سارے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے، بلکہ اسکے مغفرت کے دیگر اسباب کی وجہ سے گناہ معاف ہو سکتے ہیں جو کہ بہت زیادہ ہیں۔

تو اسی طرح جسکی آخری بات "لا الہ الا اللہ" نہ ہوتی تو وہ جنت میں دوسرے اسباب کی وجہ سے جاستا ہے۔

اور جس شخص کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے کہ وہ نماز کی پابندی کرنا تھا اور وفات تک اس نے نمازوں کی پابندی کی، اور اسکے ساتھ ساتھ سوال میں اسکے دیگر نیک اعمال کا ذکر کیا گیا ہے، تو ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسکے گناہ معاف کردیئے ہوں گے اور اسی اپنی رحمت کے باعث و سبیع جنت میں جگہ دی ہوگی۔

اچھے انعام کی علامات کلیئے سوال نمبر (10903) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

واللہ اعلم۔